اتوار یکم دسمبر، 2019

مضمون۔ قدیم اور جدید جادو گری، عرفیت، تنویم اور علم نومیات سے انکار

سنہری متن: یسعیاہ 9 باب 6 آیت

’’سلطنت اُس کے کندھے پر ہو گی۔‘‘

جوابی مطالعہ: یسعیاہ 1 باب 9، 10 آیات

یرمیاہ 23 باب 1 تا 5 آیات

9۔ اگر رب الافواج ہمارا تھوڑا سا بقیہ نہ چھوڑتا تو ہم سدوم کی مثل اور عمورہ کی مانند ہو جاتے۔

10۔ اے سدوم کے حاکمو خداوند کا کلام سنو! اے عمورہ کے لوگوں ہمارے خداوند کی شریعت پر کان لگاؤ۔

1۔ خداوند فرماتا ہے کہ اُن چرواہوں پر افسوس جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک اور پراگندہ کرتے ہیں۔

2۔ اِس لئے خداوند اسرائیل کا خدا اُن چرواہوں کی مخالفت میں جو میرے لوگوں کی چوپانی کرتے ہیں یوں فرماتا ہے کہ تم نے میرے گلہ کو پراگندہ کیا اور اُن کو ہانک کر نکال دیا اور نگہبانی نہیں کی۔ دیکھو میں تمہارے کاموں کی برائی تم پر لاؤں گا خداوند فرماتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ پر میں اُن کو جو میرے گلہ سے بچ رہے ہیں تمام ممالک سے جہاں جہاں میں نے اُن کو ہانک دیا تھا جمع کر لوں گا اور اُن کو پھر اُن کے گلہ خانہ میں لاؤں گا اور وہ پھلیں گے اور بڑھیں گے۔

4۔ اور میں اُن پر ایسے چوپان مقرر کروں گا جو اُن کو چرائیں گے اور پھر نہ ڈریں گے نہ گھبرائیں گے نہ گم ہوں گے خداوند فرماتا ہے۔

5۔ دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ میں داؤد کے لئے ایک صادق شاخ پیدا کروں گا اور اُس کی بادشاہی ملک میں اقبالمندی اور عدالت اور صداقت کے ساتھ ہو گی۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 7:10 آیت

10۔ میری سپر خدا کے ہاتھ میں ہے جو راست دلوں کو بچاتا ہے۔

2۔ ایوب 5 باب 8 تا 13، 15، 19 تا 24 (تا:) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ لیکن میں تو خدا ہی کا طالب رہوں گا اور اپنا معاملہ خدا ہی پر چھوڑوں گا۔

9۔ جو ایسے بڑے بڑے کام جو دریافت نہیں ہو سکتے اور بیشمار عجیب کام کرتا ہے۔

10۔ وہی زمین پر مینہ برساتا اور کھیتوں میں پانی بھیجتا ہے۔

11۔ اسی طرح وہ فروتنوں کو اونچی جگہ پر بٹھاتا ہے اور ماتم کرنے والے سلامتی کی سرفرازی پاتے ہیں۔

12۔ وہ عیاروں کی تدبیروں کو باطل کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ اُن کے ہاتھ اُن کے مقصد کو پورا نہیں کر سکتے۔

13۔ وہ ہوشیاروں کو اُن ہی کی چالاکیوں میں پھنساتا ہے اور ٹیڑھے لوگوں کی مشورت جلد جاتی رہتی ہے۔

15۔ لیکن مفلس کو اُن کے منہ کی تلوار اور زبردست کے ہاتھ سے وہ بچا لیتا ہے۔

19۔ وہ تجھے چھ مصیبتوں سے چھڑائے گا بلکہ سات میں بھی کوئی آفت تجھے چھونے نہ پائے گی۔

20۔ کال میں وہ تجھ کو موت سے بچائے گا اور لڑائی میں تلوار کی دھار سے۔

21۔ تُو زبان کے کوڑے سے محفوظ رکھا جائے گا اور جب ہلاکت آئے گی تو تجھے ڈر نہیں لگے گا

22۔ تو ہلاکت اور خشک سالی پر ہنسے گا اور زمین کے درندوں سے تجھے کچھ خوف نہ ہو گا۔

23۔ میدان کے پتھروں کے ساتھ تیرا ایکا ہو گا اور جنگلی درندے تجھ سے میل رکھیں گے۔

24۔ اور تُو جانے گا کہ تیرا ڈیرا محفوظ ہے۔

3۔ یسعیاہ 50 باب 7 (تا:)، 10 آیات

7۔ خداوند خدا میری حمایت کرے گا اس لئے میں شرمندہ نہ ہوں گا اور اِسی لئے میں نے اپنا منہ سنگ خار کی مانند بنایا۔

10۔ تمہارے درمیان کون ہے جو خداوند خدا سے ڈرتا اور اُس کے خادم کی باتیں سنتا ہے جو اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا؟ خداوند خدا کے نام پر توکل کرے اور اپنے خدا پر بھروسہ رکھے۔

4۔ 2 تواریخ 15 باب 1 تا 4، 7، 8، 12، 14، 15، 19 آیات

1۔ اور خدا کی روح عزریاہ بن عودد پر نازل ہوئی۔

2۔ اور وہ آسا سے ملنے کو گیا اور اُس سے کہا اے آسا اور سارے یہوداہ اور بنیامین میری سنو خداوند تمہارے ساتھ ہے جب تک تم اُس کے ساتھ ہو اور اگر تم اُس کے طالب ہو تو وہ تمہیں ملے گا اور اگر تم اُس کو ترک کر دو تو وہ تم کو ترک کرے گا۔

3۔ اب بڑی مدت سے اسرائیل بغیر سچے خدا اور بغیر سکھانے والے کاہن اور بغیر شریعت کے رہے ہیں۔

4۔ اور جب وہ اپنے دُکھ میں خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف پھر کر اُس کے طالب ہوئے تو وہ اُن کو مل گیا۔

7۔ اور تمہارے ہاتھ ڈھیلے نہ ہونے پائیں کیونکہ تمہارے کام کا اجر ملے گا۔

8۔ جب آسا نے اِن باتوں اور عودد کی باتوں کو سنا تو اُس نے ہمت باندھ کر یہوداہ اور بنیامین کے سارے ملک سے اور اُن شہروں سے جو اُس نے کوہستانی ملک میں سے لے لئے تھے مکروہ چیزوں کو دور کر دیا اور خداوند کے مذبح کو جو خداوند کے اوسارے کے سامنے تھا پھر بنایا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔اور وہ اُس عہد میں شامل ہو گئے تا کہ اپنے سارے دل اپنی ساری جان سے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے طالب ہوں۔

14۔اور اُنہوں نے بڑی آواز سے للکار کر تُرو ہیوں اور نرسنگوں کے ساتھ خداوند کے حضور قسم کھائی۔

15۔اور سارا یہوداہ اُس قسم سے باغ باغ ہو گیا کیونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دل سے قسم کھائی تھی اور کمال آرزو سے خداوند کے طالب ہوئے تھے اور وہ اُن کو ملا اور خداوند نے اُن کو چاروں طرف امان بخشی۔

19۔اور آسا کی سلطنت کے پینتیسویں سال تک کوئی جنگ نہ ہوئی۔

5۔ زبور 2: 1تا4، 11، 10آیات

1۔ قومیں کس لئے طیش میں ہیں اور لوگوں نے باطل خیال کیوں باندھے۔

2۔خداوند اور اُس کے مسیح کے خلاف زمین کے بادشاہ صف آرائی کر کے اور حاکم آپس میں مشورہ کر کے کہتے ہیں۔

3۔آؤ ہم اُن کے بندھن توڑ ڈالیں اور اُن کی رسیاں اپنے اوپر سے اُتار پھینکیں۔

4۔وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسے گا۔خداوند اُن کا مضحکہ اڑائے گا۔

10۔پس اے بادشاہو! دانشمند بنو۔اے زمین کے عدالت کرنے والوں تربیت پاؤ۔

11۔ڈرتے ہوئے خداوند کی عبادت کرو۔کانپتے ہوئے خوشی مناؤ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ زبور 6:75، 10، 7 آیات

6۔ کیونکہ سرفرازی نہ تو مشرق سے نہ مغرب سے نہ جنوب سے آتی ہے۔

7۔ بلکہ خدا ہی عدالت کرنے والا ہے۔ وہ کسی کو پست کرتا ہے اور کسی کو سرفرازی بخشتا ہے۔

10۔ اور میں شریروں کے سب سینگ کاٹ ڈالوں گا۔ لیکن صادقوں کے سینگ اونچے کئے جائیں گے۔

7۔ 2 کرنتھیوں 10 باب 4، 5 آیات

4۔ (اسلئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھادینے کے قابل ہیں۔(

5۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف سر اٹھائے ہوئے ہے ڈھادیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنادیتے ہیں۔

8۔ 2 تمیتھیس 3 باب 1، 2، 5، 4، 14 تا 17 آیات

1۔ لیکن یہ جان رکھ کہ اخیر زمانہ میں بُرے دن آئیں گے۔

2۔ کیونکہ آدمی خود غرض۔ زردوست۔ شیخی باز۔ مغرور۔ بدگو۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ناشکر۔ ناپاک۔

4۔ دغا باز۔ ڈھیٹ گھمنڈ کرنے والے۔ خدا کی نسبت عیش و عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے۔

5۔ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے۔ ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔

14۔ مگر تُو اُن باتوں کو جو تُو نے سیکھی تھیں اور جن کا یقین تجھے دلایا گیا تھا یہ جان کر قائم رہ کہ تُو نے اُنہیں کن لوگوں سے سیکھا تھا۔

15۔ اور تُو بچپن سے اُن نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں۔

16۔ ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔

17۔ تاکہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے۔

9۔ 2 تمیتھیس 4باب 18آیت

18۔ خداوند مجھے ہر ایک برے کام سے چھڑائے گا اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سلامت پہنچا دے گا۔ اُس کی تمجید ابدُالا باد ہوتی رہے۔ آمین۔

سائنس اور صحت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ 21۔13:7

سوچنے والوں کے لئے وقت آ پہنچا ہے۔ سچائی، آزادیِ عقائد اور نظام احترامِ وقت، انسانیت کے آستانے پر دستک دیتے ہیں۔ ماضی کی قناعت اور مادہ پرستی کی سرد تقلید اختتام پذیر ہو رہی ہے۔ خدا سے لاعلمی مزید ایمان کے راستے کا پتھر نہیں رہا۔ وفاداری کی واحد ضمانت اُس ہستی سے متعلق درست فہم ہے جسے بہتر طور پر جاننا ہی ابدی زندگی ہے۔ اگرچہ سلطنتیں نیست ہو جاتی ہیں، مگر ”خداوند ابدالا باد سلطنت کرے گا۔“

2۔ 14-6:106

ہماری قوم کی طرح، کرسچن سائنس کا بھی ایک آزادی کا اعلامیہ ہے۔ خدا نے انسان کو غیر منفک حقوق عطا کر رکھے ہیں، جن میں خود مختاری، وجہ اور ضمیر شامل ہیں۔ انسان محض اُس وقت خود مختار ہوتا ہے جب وہ بہتر طور پر اپنے خالق، الٰہی سچائی اور محبت سے ہدایت پاتا ہے۔

انسان کے حقوق پر اُس وقت حملہ ہوتا ہے جب الٰہی ترتیب میں کچھ مُخل ہو، اور ذہنی طور پر مُخل ہونے والا اس جرم کی پاداش میں الٰہی سزاء اپنے اوپر لے لیتا ہے۔

3۔ 6۔1:100

تنویم یا حیوانی مقناطیسیت کو پہلی بار 1775 میں جرمنی کا ایک میسمر لایا۔ امریکی سائیکلوپیڈیا کے مطابق اُس نے اِس نام نہاد قوت کو بیماری کے خاتمے کا وسیلہ کے طور پر پیش کیا جس سے متعلق اُس نے کہا کہ اسے کوئی ایک جاندار ہستی دوسرے پر استعمال کر سکتی تھی۔

4۔ 32۔29،25۔21:101

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

حیوانی مقناطیسیت کے کام سے متعلق مصنف کے خود کے مشاہدات اُسے قائل کرتے ہیں کہ یہ کسی علاج کے لئے کار گزار نہیں ہے، اور یہ کہ جو لوگ اِس کی مشق کرتے ہیں اُن پر اور جو اِن کے محکوم اس کا مقابلہ کرتے ہیں اُن پر اِس کے اثرات اخلاقی اور جسمانی موت کی جانب لے جاتے ہیں۔

حیوانی مقناطیسیت، جسے موجودہ دور میں علم نومیات یا ہپناٹزم کہا جاتا ہے، کسی ایک واقعہ میں اِس کے اثرات فریب نظری کے اثرات سے مختلف نہیں پائے گئے۔ بظاہر اِس سے حاصل ہونے والا کوئی بھی فائدہ کسی شخص کے باطنی جادو گری پر ایمان کے برابر ہے۔

5۔ 102:1۔8، 16۔23، 30۔2

حیوانی مقناطیسیت کی کوئی سائنسی بنیاد نہیں ہے، کیونکہ جو کچھ حقیقی، ہم آہنگ اور ابدی ہے اُس سب پر خدا حکمرانی کرتا ہے اور اُس کی طاقت حیوانی ہے نہ انسانی، سائنس میں حیوانی مقناطیسیت، تنویم یا علم نومیات محض ایک نفی ہے، جو نہ ذہانت، طاقت رکھتی ہے اور نہ حقیقت، اور ایک لحاظ سے یہ نام نہاد فانی عقل کا ایک غیر حقیقی نظریہ ہے۔

حیوانی مقناطیسیت کی ہلکی شکل غائب ہو رہی ہے اور اِس کی ناگوار خصوصیات سامنے آ رہی ہیں۔ فانی خیالات کی تاریک تعطیلات میں پوشیدہ، جرائم کی مشینیں سمجھ سے مزید بالاتر اور پیچیدہ قسم کے جال بُن رہی ہیں۔ لہٰذہ حیوانی مقناطیسیت کے موجودہ طریقوں کا راز یہ ہے کہ یہ وقت کو کاہلی کے جال میں پھنساتے ہیں اواُس محکوم کے لئے سنگدلی پیدا کرتے ہیں جس کے لئے مجرم خواہش رکھتا ہے۔

انسانیت کو یہ سیکھنا چاہئے کہ بدی کوئی طاقت نہیں ہے۔ اس کی نام نہاد جبری حکومت عدم کے سوا کچھ نہیں۔ کرسچن سائنس بدی کی سلطنت کو لوٹ لیتی ہے اور خاندانوں، اسی طرح معاشرے میں امتازی طور پر محبت اور نیکی کو فروغ دیتی ہے۔

6۔ 103:18۔24

جیسے کہ کرسچن سائنس میں نام دیا گیا ہے، حیوانی مقناطیسیت یا علم نومیات غلطی یا فانی عقل کے لئے خاص اصطلاح ہے۔ یہ ایک جھوٹا عقیدہ ہے کہ عقل مادے میں ہے اور کہ یہ اچھائی اور برائی دونوں ہے؛ کہ بدی اچھائی جتنی حقیقی اور زیادہ طاقتور ہے۔ اس عقیدے میں سچائی کی ایک بھی خصوصیت نہیں ہے۔ یہ یا تو بے خبر ہے یا حاسد ہے۔ نومیات کی حاسد شکل اخلاقی گراوٹ میں بنیاد رکھتی ہے۔

7۔ 273:29۔3

سائنس دکھاتی ہے کہ مادہ، فانی آراء اور عقائد کے ساتھ متصادم ہوتے ہوئے ہر دور میں غلطی کے اثرات کو خارج کرتا ہے، لیکن جب فوری اور مستقل بنیادوں پر اِس کی مخالفت کرسچن سائنس کی جانب سے ہوتی ہے تو فانی عقل کا ماحول اخلاق اور موت کے لئے تباہ کن نہیں ہو سکتا۔ اِس ذہنی غلاظت کے لئے سچائی اور محبت زہر مار ہیں، اور یوں یہ وجودیت کو تقویت دیتے اور برقرار رکھتے ہیں۔

8۔ 94:12۔16

مشرقی سلطنتیں اور قومیں دیوتا سے متعلق وہاں غالب غلط فہمیوں کے لئے اپنی جھوٹی حکومت کے مقروض ہیں۔ ظلم، عدم برداشت اور خون ریزی جہاں بھی پائی جاتی ہے، یہ اس عقیدے سے جنم لیتے ہیں کہ فانی شخصیت، جذبے اور تحریک کے سانچے پر ہی لا متناہی بنا ہے۔

9۔ 224:11۔12، 22۔31 (تا دوسرا)

اُنیس صدیوں کے ریکارڈ میں اتنی مسیحت نہیں جتنے بیشمار فرقے پائے جاتے ہیں۔

انصاف کو ظاہر کرتے ہوئے اور بیماری اور موت میں جکڑے انسانوں کی ضروریات کو پورا کرتے ہوئے بلند پایہ اور عملی مسیحت اِس دور کے دروازے پر کھڑی اجازت کے لئے دستک دے رہی ہے۔ کیا آپ اِس نورانی ملاقاتی کے لئے دروازہ کھولیں گے یا بند کریں گے، جو حلیمی کے ساتھ آتا ہے، جیسے وہ وقتِ عروج کے اجداد کے زمانے میں آیا تھا؟

سچائی آزادی کے عناصر پیدا کرتی ہے۔ اِس کے جھنڈے پر روح کا الہامی نعرہ ”غلامی موقوف ہو چکی ہے“ درج ہے۔ خدا کی قدرت قیدیوں کے لئے آزادی لاتی ہے۔ کوئی طاقت الٰہی محبت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

10۔ 225 :5۔22

آپ جانتے ہیں کب پہلی سچائی اِس کے پیروکاروں کی وفاداری اور قلت کے باعث فتح مند ہوتی ہے۔ پس یہ تب ہے جب وقت کا احتجاج آزادی کا جھنڈا اُٹھائے آگے بڑھتا ہے۔ دنیاوی قوتیں لڑیں گی، اور اپنے پاسبانوں کو حکم دیں گی کہ اِس سچائی کو دروازے میں سے نہ گزرنے دیا جائے جب تک کہ یہ اُن کے نظاموں کی تائید نہ کرے؛ مگر سائنس، چھرے کی نوک کی پرواہ کئے بغیر، آگے بڑھتی ہے۔ یہاں ہمیشہ کوئی نہ کوئی ہنگامہ ہوتا ہے، لیکن سچائی کے معیار کا یہ ایک جلسہ ہوتا ہے۔

ہماری ملکی تاریخ، باقی پوری تاریخ کی مانند، عقل کی طاقت کو عیاں کرتی ہے اور انسانی طاقت کو اِس کے درست سوچ والے اوتاروں کو متناسب ظاہر کرتی ہے۔ چند غیر فانی سزائیں، الٰہی انصاف کے قادر مطلق کو بیان کرتے ہوئے، جبری بیڑیوں اور کوڑے مارنے والی ٹکٹکی اور غلامی کے بازار کو ختم کرنے کی قوت رکھتی رہی ہیں؛ لیکن نہ تو خون بہاؤ میں اور نہ توپوں کے منہ سے نکلنے والی موت میں کمی واقع ہوئی۔ محبت آزاد کرنے والی ہے۔

11۔ 96 :12۔20، 25۔27، 31۔4

اب یہ مادی دنیا بھی متصادم قوتوں کا اکھاڑا بن رہی ہے۔ ایک طرف تو یہاں مخالفت اور مایوسی ہو گی؛ جبکہ دوسری طرف یہاں سائنس اور امن ہو گا۔ مادی عقائد کی منسوخی گناہ، بیماری اور موت کے قحط اور وبا، خواہش اور افسوس کے ساتھ دیکھی جاسکے گی جو اپنے عدم کے ظاہر ہونے تک نئے ادوار کو قبول کرتے ہیں۔ یہ پریشانیاں غلطی کے خاتمے تک جاری رہیں گی، جب پوری مخالفت روحانی سچائی سے ہڑپ کر لی جائے گی۔

جیسے ہی یہ تکمیل قریب تر ہوتی جائے گی، وہ جس نے اپنے چال چلن کو الٰہی سائنس کے مطابق ڈھال لیا ہے وہ آخر تک مقابلہ کرے گا۔

اِس آخری تصادم کے دوران، بدکار ذہن ایسے وسائل تلاش کرنے کی کوشش میں ہوں گے جن سے وہ مزید بدی مکمل کر سکیں؛ مگر وہ جو کرسچن سائنس کا ادراک رکھتے ہیں وہ جرم میں رکاوٹیں لائیں گے۔ وہ غلطی کے خاتمے میں مدد کریں گے۔ وہ امن وامان کو برقرار رکھیں گے، اور وہ حتمی کاملیت کے یقینی ہونے کا خوشی کا ساتھ انتظار کریں گے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔